KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الاحادیث الاربعین بان نبینا خاتم النبین

مولانا مفتی عبدالسلام قادری

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الاحادیث الاربعین بان نبینا خاتم النبیین

چہل احادیث ختم نبوت

علامہ مفتی محمد عبدالسلام قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس باب میں حضور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کے بارے میں ایسی احادیث ذکر کی جاتی ہیں جن میں خود رسول اکرم ﷺ نے اپنے آخری نبی ہونے کے علاوہ اپنے بعد قیامت تک کے لیے کسی جدید نبی کے پیدا نہ ہونے کی صراحۃ وضاحت فرمادی ہے اس عنوان پر کثیر تعداد میں احادیث موجود ہیں جو حد تواتر کو پہنچتی ہیں ان میں سے چند یہاں درج کی جاتی ہیں۔

حدیث نمبر ۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم و نصرت بالرعب و احلت لی الغنائم و جعلت لی الارض طهوراً و مسجداً و ارسلت الی الخلق کآ فةً و ختم النبیون۔

ترجمہ: مجھے تمام انبیاء پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے۔ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ میرے لیے غنیمتیں حلال کر دی گئیں۔ میرے لیے روئے زمین پاک کرنے والی اور مسجد قرار دی گئی ہے اور میں ساری مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہے مجھ پر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ (مسلم شریف ج ۱ ص ۱۹۹، سنن ابن ماجہ باب ماجاء فی التیمم، مسند احمد ج ۲ ص ۴۱۲، مشکوۃ المصابیح ص ۵۱۲ باب فضائل سید المرسلین۔ سنن الکبریٰ للامام بیہقی ج ۵ ص ۴۷۲)

حدیث نمبر ۲

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبین ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع ولا فخر۔ (سنن الداری ج ۱ ص ۳۰، مشکوۃ المصابیح ص ۵۱۴)

ترجمہ: میں تمام رسولوں کا قائد ہوں اور یہ بطور فخر یہ نہیں کہتا اور میں تمام انبیاء کا خاتم ہوں اور یہ بات بطور فخر نہیں کہتا اور میں ہی سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی اور میں یہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بطور فخر نہیں کہتا۔

حدیث نمبر ۳

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ان مثلی و مثل الانبیآء من قبلی کمثل رجل بنیٰ بیتاً فاحسنه واجمله الاموضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفون به و يعجبون له و يقولون هلا وضعت هذه اللبنة قال فانا اللبنة وانا خاتم النبين۔ (بخاری باب خاتم النبیین ج ۱ ص ۵۰۱، مسلم باب ذکر کونہ خاتم النبیین ج ۲ ص ۲۴۸)

ترجمہ: میری اور مجھ سے پہلے آنے والے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک خوبصورت اور خوشنما مکان بنایا مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی لوگ اس عمارت کے ارد گرد گھومتے اور اسکی خوبصورتی پر اظہار تعجب کرتے اور کہتے کہ اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تو میں اس اینٹ کی جگہ ہوا میں خاتم النبیین یعنی آخری نبی ہوں۔

فائدہ: اس حدیث مبارکہ میں حضور ﷺ نے مثال دیکر اپنے خاتم النبیین ہونے کی وضاحت فرمادی جسطرح کسی عمارت کے مکمل ہونے کے بعد اس میں کوئی جگہ نہیں رہتی کہ جہاں کوئی اینٹ نصب کی جائے جب تک کہ پہلی نصب شدہ کسی اینٹ کو نہ نکالا جائے ایسے ہی آپ ﷺ کے تشریف لانے سے اللہ تعالیٰ نے قصر نبوت کو مکمل فرما دیا اب اس محل میں کسی طرح کے خود ساختہ نبی کی گنجائش نہیں اور نہ ہی پہلے کسی نبی علیہ السلام کا نکالا جانا ممکن ہے کہ قادیانی حبیبی مرزا یا کسی اور کے لیے جگہ بنائی جاسکے حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ مراۃ شرح مشکوٰۃ میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں! خیال رہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قریب قیامت زمین پر تشریف لائیں گے مگر وہ پہلے کے نبی ہیں بعد کے نہیں یہ اینٹ پہلے کی لگی ہوئی ہے نیز وہ اب نبوت کی شان سے نہیں آئیں گے بلکہ حضور کے اُمتی ہوکر۔ (مراۃ شرح مشکوٰۃ ج ۸ ص ۷)

اسمائے مبارکہ اور عقیدہ ختم نبوت:

حدیث نمبر ۴

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ان لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحو الله بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علیٰ قدمی وانا العاقب الذی لیس بعدہ نبی (بخاری ج ۱ ص ۵۰۱، مسلم ج ۲

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ص ۲۷۱، ترمذی ج ۲ ص ۱۰۷ باب ماجآء فی اسماء النبی ﷺ، موطا امام مالک ص ۳۶۷، مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۱۵ باب اسماء النبی، مسند احمد بن حنبل ج ۴ ص ۸۰)

ترجمہ: بے شک میرے بہت سے نام ہیں۔ میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں، کہ اللہ تعالیٰ میرے سبب سے کفر مٹاتا ہے میں حاشر ہوں کہ میرے قدموں پر لوگوں کا حشر ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

فائدہ: اس حدیث مبارکہ میں حضور ﷺ نے اپنے چند ناموں کا ذکر کیا ہے جن میں سے ایک عاقب ہے فمعناہ الاتی عقب الانبیاء فلا نبی بعدہ لان العاقب هو الاخر یعنی عاقب کا معنی ہے تمام انبیاء کے بعد آنے والا جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو سکے اسلئے کہ عاقب سے مراد آخری ہوتا ہے۔ (مطالع المسرات ص ۸۸)

۲۔ الحاشر: حدیث کے الفاظ انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی کی وضاحت میں شارح صحیح مسلم امام نووی فرماتے ہیں!

[[قال العلماء معنا ها ای محی روایتی قدمی بالتثنیة والافراد یحشرون علی اثری و زمانی نبوتی و رسالتی ولیس بعدی نبی۔ علماء کرام فرماتے ہیں کہ قدمی مفرد پڑھو یا تثنیہ دونوں صورتوں میں مطلب یہ ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ میرے بعد فوراً تمہارا حشر ہوگا میرے زمانہ نبوت و رسالت کے بعد ہی قیامت قائم ہو جائے گی ولیس بعدی نبی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا]]۔

امام قاضی عیاض مالکی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں!

[[ای علی زمانی و عهدی ای لیس بعدی نبی۔ میرے زمانہ نبوت کے ساتھ ہی متصل قیامت قائم ہو جائے گی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (کتاب الشفاء ج ۱ ص ۱۳۶)

حدیث نمبر ۵

عن حذیفه رضی الله عنه قال لقیت النبی ﷺ فی بعض طریق المدینة فقال انا محمد وانا احمد وانا نبی الرحمة و نبی التوبة وانا المقفی وانا الحاشر و نبی الملاحم۔ (شمائل ترمذی ص ۲۶ باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ، مسند امام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۰۵، جامع الاحادیث ج ۵ ص ۳۶۲)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ملاقات حضور ﷺ سے مدینہ کے بعض راستوں پر ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں محمد ہوں میں احمد ہوں میں نبی رحمت ہوں میں تمام انبیاء کے آخر میں آنے والا ہوں اور میں حشر دینے والا ہوں اور میں جہادوں کا نبی ہوں۔

وضاحت: اس حدیث مبارکہ میں حضور خاتم النبیین ﷺ نے اپنا ایک نام مقفی ذکر فرمایا ہے جو تقفیۃ سے ہے جس کے معنی پیچھے لگانا اور قفو اور قفوٌ پیچھے رہنا اور آخری ہونا ہیں۔ یعنی تمام انبیاء کے آخر میں آنے والا گویا حضور ﷺ سلسلہ نبوت کے آخری نبی ہیں جن کے بعد کوئی اور نیا نبی آنے والا نہیں ہے۔

حدیث نمبر ۶

عن ابی الطفیل رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لی عشرۃ اسماء عند ربی انا محمد و احمد والفاتح والخاتم وابو القاسم والحاشر والعاقب والماحی ویٰسین و طٰہٰ ۔(کتاب الشفاء ج ا ص ۴۳۶، مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات ص ۸۹، جامع الاحادیث ج ۵ ص ۳۶۴)

ترجمہ: حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے رب کے ہاں میرے دس نام ہیں۔ محمد و احمد و فاتح عالم ایجاد، خاتم نبوت، وابو القاسم، و حاشر و آخر الانبیاء و ماحی کفر و یٰسین و طٰہٰ ﷺ۔

وضاحت: حدیث میں مذکورہ تینوں اسماء الخاتم، الحاشر، اور العاقب حضور ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر واضح ہیں۔ حاشر اور عاقب کی وضاحت پہلے ہو چکی ہے اور اسم مبارک خاتم کے بارے میں قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ قال ثعلب فالخاتم الذی ختم الانبیاء یعنی ثعلب کا کہنا ہے کہ خاتم وہ کہ جنہوں نے سلسلہ انبیاء کو ختم فرما دیا یعنی آخری نبی۔

نبوت و رسالت حضور ﷺ پر ختم ہو گئی:

حدیث نمبر ۷

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ ﷺ ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی (ترمذی ج ۲ ص ۱۵۱ ابواب الرویا، مسند احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۶۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک رسالت اور نبوت ختم ہو گئی اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا نہ نبی۔

وضاحت: اس حدیث مبارکہ میں لفظ رسول اور نبی لا نافیہ کے بعد بطور نکرہ واقع ہوئے ہیں اور نکرہ تحت النفی عموم کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فائدہ دیتا ہے گویا حضور ﷺ کے بعد ہر قسم کے نبی کی نفی ہو گئی اب آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کوئی نبی کسی حیثیت سے نہیں آسکتا نہ ظلی نہ بروزی نہ تشریعی اس قسم کے مرزا قادیانی کے تمام دعاوی باطل اور کذب صریح پر مبنی ہیں۔

فرما گئے یہ ہادی لا نبی بعدی:

حدیث نمبر ۸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما ھلک نبی خلفہ نبی وانہ لا نبی بعدی (مسلم ج ۲ ص ۱۲۶، مسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۹۸، السنن الکبریٰ للامام بیہقی ج ۸ ص ۱۴۴)

ترجمہ: بنی اسرائیل کے انبیاء ان کے سیاسی نظام بھی چلایا کرتے تھے جب ایک نبی تشریف لے جاتا تو اس کے بعد دوسرا آجاتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر ۹

حضرت مصعب بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور پر نور ﷺ نے غزوہ تبوک کو تشریف لے جاتے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں چھوڑا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑے جا رہے ہیں ارشاد فرمایا! الا ترضی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لیس نبی بعدی یعنی کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم یہاں میری نیابت میں ایسے رہو جیسے موسیٰ علیہ السلام جب اپنے رب سے کلام کیلیے حاضر ہوئے تو ہارون علیہ السلام کو اپنی نیابت میں چھوڑ گئے تھے ہاں یہ فرق ضرور ہے کہ ہارون نبی تھے مگر میں جب سے نبی ہوا ہوں دوسرے کے لیے نبوت نہیں۔ (بخاری ج ۲ ص ۶۳۳ باب غزوہ تبوک، مسلم ج ۲ ص ۲۷۸ باب فضائل علی بن ابی طالب، ترمذی ج ۲ ص ۲۱۴ مناقب علی بن ابی طالب، ابن ماجہ ص ۱۲ باب فضل علی بن ابی طالب، مسند احمد ج ۱ ص ۱۷۳، السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۹ ص ۴۰)

حدیث نمبر ۱۰

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے گویا ہمیں الوداع فرما رہے ہوں پھر ارشاد فرمایا! انا محمد النبی الامی میں محمد نبی اُمی ہوں یہ کلمہ تین بار ارشاد فرمایا ولا نبی بعدی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۷۲ طبع بیروت الاذکار ص ۲۷۲)

حدیث نمبر ۱۱

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

انه سیکون فی اُمتی دجالون کذابون قریبا من ثلثین کلهم یزعم انه نبی وانا خاتم النبین لا نبی بعدی ۔ بے شک عنقریب میری اُمت میں تیس کے قریب دجال کذاب نکلیں گے ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر ۱۲

عن ثوبان رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ انه سیکون فی اُمتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انه نبی و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (ابوداؤد ج ۲ ص ۲۳۴ کتاب الفتن، ترمذی ج ۲ ص ۴۵ ابواب الفتن، ابن ماجہ ص ۲۹۴ ابواب الفتن، مسند احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۷۹)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب میری اُمت میں تیس کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر ۱۳

عن حذیفة بسند جید سیکون فی امتی کذابون دجالون سبعة و عشرون منهم اربعة نسوة وانی خاتم النبین لا نبی بعدی ۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ص ۵۸۵ بحوالہ احمد، مسند احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۹۷)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سند جید کے ساتھ مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! عنقریب میری اُمت میں ستائیس کے قریب دجال کذاب نکلیں گے جن میں سے چار عورتیں ہوں گی بے شک میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر ۱۴

عن عبد الله بن زبیر رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتیٰ یخرج ثلثون کذابون منهم مسلمة والعنسی والمختار (ہدیۃ اللہ عدو عبایاء ختم النبوۃ ص ۴۵ بحوالہ مسند ابو یعلی، کنز العمال)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! قیامت نہ آئے گی جب تک

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کہتیس کذاب نکلیں ان میں سے مسیلمہ کذاب، اسود عنسی اور مختار ثقفی ہے۔

فائدہ: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں! الحمدللہ بفضلہٖ تعالیٰ یہ تینوں خبیث کتے شیران اسلام کے ہاتھ سے مارے گئے اسود مردود خود زمانہ اقدس میں اور مسیلمہ کذاب ملعون خلافت صدیقی میں اور مختار خبیث حضرت عبداللہ بن زبیر کے زمانہ خلافت میں۔ (جزء اللہ عدوہ ص ۴۵)

حدیث نمبر ۱۵

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول لم یبق من النبوۃ الا المبشرات قالوا وما المبشرات قال الرؤیاء الصالحۃ۔ (بخاری ج ۲ ص ۱۰۳۵ کتاب التعبیر باب مبشرات)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اب نبوت باقی نہیں رہی سوائے مبشرات کے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مبشرات کیا ہیں ارشاد فرمایا! اچھی خوابیں۔

حدیث نمبر ۱۶

عن ام کرز الکعبیۃ قالت سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ذھبت النبوۃ و بقیت المبشرات۔

ترجمہ: حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا نبوت ختم ہوگئی اور بشارتیں باقی ہیں۔ (ابن ماجہ ص ۲۸۶ باب تعبیر الرویاء، سنن دارمی ج ۲ ص ۱۲۶ کتاب الرویا)

حدیث نمبر ۱۷

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

یا یھا الناس انہ لم یبق من مبشرات النبوۃ الا الرؤیا الصالحۃ یراھا المسلم او تری لہ۔

ترجمہ: اے لوگوں نبوت کی بشارتوں سے کچھ باقی نہیں رہا سوائے اچھے خوابوں کے کہ مسلمان دیکھے یا اس کے لیے دوسرے کو دکھایا جائے۔ (مسلم ج ۱ ص ۱۹۱ کتاب الصلوٰۃ، کنزالعمال ج ۱۵ ص ۳۷۰)

حدیث نمبر ۱۸

اسمٰعیل بن ابی خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کو دیکھا تھا؟ انہوں نے کہا کہ وہ بچپن میں فوت ہوگئے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تھا اور اگر ان کے لیے رسول اللہ ﷺ کے بعد زندہ رہنا مقدر ہوتا تو وہ نبی ہوتے ولکن لا نبی بعدہ لیکن آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔ (بخاری ج ۲ ص ۹۱۴)

وضاحت: اس حدیث کے تحت امام قسطلانی شارح بخاری لکھتے ہیں کہ! لو قدر اللہ ان یکون بعدہ نبیا العاش ولکنہ خاتم النبیین یعنی اگر اللہ تعالیٰ کو حضور ﷺ کے بعد کسی اور کا نبی بنانا مقصود ہوتا تو حضور ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام زندہ رہتے لیکن حضور ﷺ خاتم النبیین یعنی آخری نبی ہیں۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری ج ۱۵ ص ۳۱۸ دار الحدیث ملتان)

حدیث نمبر ۱۹

عن عقبۃ ابن عامر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لو کان نبی بعدی لکان عمر بن خطاب۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۲۰۹، مشکوۃ، مسند احمد ج ۴ ص ۱۵۵)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو جناب عمر بن خطاب ہوتے۔

وضاحت: معلوم ہوا کہ سلسلہ اجرائے نبوت بعد از خاتم النبیین ﷺ منقطع ہو چکا ہے جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جیسی فضائل و کمالات کی حامل شخصیت تک کے لیے یہ منصب بند ہے تو مرزا قادیانی جیسے بدطینت و دغاباز شخص کا ادعائے نبوت کرنا کس قدر مضحکہ خیز و باطل محض ہے۔

حدیث نمبر ۲۰

عن العرباض بن ساریۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ انی مکتوب عند اللہ فی ام الکتاب لخاتم النبیین وان ادم لمنجدل فی طینتہ۔

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک بالیقین میں اللہ

کے حضور لوح محفوظ میں خاتم النبیین لکھا تھا اور ہنوز آدم اپنی مٹی میں تھے۔ (مسند احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۲۷، جامع الاحادیث ج ۵ ص ۳۶۸)

مشکوۃ شریف میں ہے کہ! انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان ادم لمنجدل فی طینتہ بے شک میرا نام اللہ کے ہاں خاتم النبیین مرقوم تھا جبکہ حضرت آدم ابھی آب و گل کی حالت میں تھے۔ (مشکوۃ المصابیح ص ۵۱۳)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حضور علیہ السلام آخر الانبیا ء اور مسجد نبوی آخر المساجد:

حدیث نمبر ۲۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! فانی اخر الانبیاء وان مسجدی اخر المساجد۔ بیشک میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (نبوی) آخری مسجد ہے (مسلم شریف ج ا ص ۴۴۶ کتاب الحج)

وضاحت :یعنی انبیاء کی تعمیر کردہ مساجد میں میری تعمیر کردہ مسجد نبوی آخری مسجد ہے اسلیئے کہ میں آخری نبی ہوں اب آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اسکی تائید درج ذیل حدیث سے ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! انا خاتم الانبیاء و مسجدی خاتم مساجد الانبیاء میں خاتم النبیین ہوں اور میری مسجد مساجد انبیاء کی خاتم ہے۔ (کنز العمال ج ۱۲ ص ۲۷۰ بروایت اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا)

حضرت آدم علیہ السلام پہلے اور حضور ﷺ آخری رسول ہیں:

حدیث نمبر ۲۲

عن ابی زر الغفاری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اول الرسل آدم و آخرھم محمد۔

ترجمہ: حضرت ابوزر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا رسولوں میں اول آدم علیہ السلام اور آخری حضرت محمد ﷺ ہیں (کنز العمال)

فتح باب نبوت پہ بے حد درود ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام:

حدیث نمبر ۲۳

عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ کنت اول النبین فی الخلق واخرھم فی البعث ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تخلیق میں سب نبیوں سے پہلا اور بعثت میں سب کا آخری ہوں۔ (کنز العمال، الدر المنثور ج ۵ ص ۱۸۴، جامع الاحادیث ج ۵ ص ۲۶۷، کتاب الشفاء ج ا ص ۲۸ عن قتادہ)

حدیث نمبر ۲۴

عن ابی قلابۃ رضی اللہ عنہ مرسلاً قال: قال رسول اللہ ﷺ انما بعثت فاتحا و خاتماً۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ترجمہ: حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! میں بھیجا گیا دریائے رحمت کھولتا اور سلسلۂ نبوت و رسالت کو ختم کرتا ہوا۔ (جزاء اللہ عدوہ از محدث بریلوی علیہ الرحمہ ص ۳۴ بحوالہ جمع الجوامع لسیوطی)

حدیث نمبر ۲۵

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ نحن الآخرون السابقون یوم القیمة۔ (بخاری ج ۱ ص ۱۲۰ کتاب الجمعہ، مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۱۹ باب الجمعہ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم زمانہ میں سب سے پچھلے اور قیامت میں سب سے آگے ہیں۔

وضاحت: عاشق رسول امام نبہانی علیہ الرحمۃ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ قولہ نحن الآخرون السابقون ای الآخرون زماناً السابقون بالمناقب و الفضائل یعنی حضور ﷺ کے اس فرمان سے مراد یہ ہے کہ ہم زمانہ کے اعتبار سے آخری ہیں اور فضائل و مناقب اور مقام و مرتبہ کے اعتبار سے سب سے سبقت لیے ہوئے ہیں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ص ۳۴)

حدیث نمبر ۲۶

عن حذیفة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ نحن الآخرون من اهل الدنیا والاولون یوم القیمة المقضی لهم قبل الخلائق۔ (سنن نسائی کتاب الجمعہ ص ۱۵۴، سنن ابن ماجہ باب فرض الجمعہ بروایت ابو ہریرہ، مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۱۹ باب الجمعہ)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم دنیا میں سب کے بعد اور آخرت میں سب سے اول ہیں تمام جہان سے پہلے ہمارے لیے حکم ہو گا۔

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا ـــــ نور اول کا جلوہ ہمارا نبی (حدائق بخشش)

حدیث نمبر ۲۷

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جبریل نے حاضر ہو کر مجھے یوں سلام کیا!

السلام علیک یا ظاہر السلام علیک یا باطن

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

میں نے فرمایا اے جبریل یہ صفات تو اللہ عزوجل کی ہیں کہ اسی کو لائق ہیں مجھ سے مخلوق کی کیونکر ہو سکتی ہیں جبریل نے عرض کی اللہ تبارک تعالیٰ نے حضور کو ان صفات سے فضیلت دی اور تمام انبیاء و مرسلین پر ان سے خصوصیت بخشی اپنے نام و وصف سے حضور کے نام و وصف مشتق فرمائے!

وسماک بالاول لانک اول الانبیاء خلقا وسماک بالاٰخر لانک آخر الانبیاء فی العصر الاٰخر الامم حضور کا اول نام رکھا کہ حضور سب انبیاء سے آفرینش میں مقدم ہیں اور حضور کا آخر نام رکھا کہ حضور سب پیغمبروں سے زمانے میں موخر خاتم الانبیاء و نبی اُمت آخرین ہیں باطن نام رکھا کہ اس نے اپنے نام پاک کیساتھ حضور کا نام نامی سنہرے نور سے ساق عرش پر آفرینش آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے ابد تک لکھا پھر مجھے حضور پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے حضور پر ہزار سال درود بھیجا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو مبعوث کیا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکتا سورج حجور کو ظاہر نام عطا فرمایا کہ اس نے حضور کو تمام دینوں پر ظہور و غلبہ دیا اور حضور کی شریعت و فضیلت کو تمام اہل سماوات وارض پر ظاہر و آشکارا کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے حضور پر نور پر درود نہ بھیجا ہو اللہ حضور پر درود بھیجے۔

فربک محمود وانت و ربک الاول ولاخر والظاهر والباطن وانت الاول ولأخر والظاهر والباطن۔

پس حضور کا رب محمود ہے اور حضور محمد کا رب اول و آخر ظاہر و باطن ہے اور حضور اول و آخر و ظاہر و باطن ہیں۔ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! الحمد لله الذی فضلنی علی جمیع النبیین حتی فی اسمی و صفتی سب خوبیاں اللہ عزوجل کو جس نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی یہاں تک کہ میرے نام و صفت میں (جزاء اللہ عدو بابائہ ختم النبوۃ از مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی بحوالہ تلمسانی شرح شفاء)

توضیح و تشریح از شیخ محقق الشیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ:

شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی شہرہ آفاق تصنیف مدارج النبوۃ کے مقدمہ میں زیر آیت **هو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بكل شئى قليم** لکھتے ہیں کہ یہ کلمات اعجاز اللہ تعالیٰ سبحانہ کی حمد و ثنا پر بھی مشتمل ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کتاب مجید میں اپنی کبریائی کا خطبہ ان کلمات میں ارشاد فرمایا اور حضرت رسالت پناہ ﷺ کی نعت اور وصف کا مضمون اس میں شامل ہے کیونکہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اسماء و صفات سے انکی توصیف فرمائی اور یہ اسماء اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ میں سے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے وحی متلو (قرآن مجید) و غیر متلو (جس کی تلاوت نہ کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جائے مثلاً القاء خواب کلام الٰہی بلا واسطہ وغیرہ) میں اپنے حبیب ﷺ کو ان ناموں سے موسوم فرما کر آپ کے حلیہ مبارک جمال و حسن اور آپ ﷺ کے کمال و خصائل کو ظاہر فرما دیا باوجود اس امر کے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنہ سے متخلق و متصف ہیں ان میں سے بعض تو خصوصیت کیساتھ نامزد و مشہور ہو چکے ہیں مثلاً نور، حق، علیم، حکیم، مومن، مہیمن، ولی، ہادی، رؤف، رحیم اور یہ چاروں اسم اول و آخر ظاہر و باطن بھی اسی قبیل سے ہیں۔

آپ ﷺ اول اسلئے ہیں کہ عالم وجود میں سب سے پہلی تخلیق میں آپ ﷺ ہیں (کہ حدیث میں آیا ہے) اول ما خلق الله نوری (اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا فرمایا) آپ ﷺ نبوت میں بھی سب سے اول ہیں (کیونکہ حدیث میں ہے) کنت نبیا و ان ادم لمنجدل فی طینة (میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم اپنے خمیر میں تھے) اور آپ ﷺ اس لیے بھی اول ہیں کہ روز میثاق میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے سوال الست بربکم کا جواب آپ نے قالو بلیٰ کہہ کر دیا تھا آپ اول اس لیے بھی ہیں کہ سب سے پہلے ایمان لانے والے آپ ﷺ ہیں کیونکہ فرمایا گیا ہے آیت: و اول من امن بالله و بذالک امرت و انا اول المسلمین اور آپ کی اولیت اس لیے ہے کہ لوگوں کے نکلنے کو جب زمین شق ہوگی تو سب سے پہلے میں باہر نکلوں گا اور (قیامت کے روز) سب سے پہلے سجدہ کرنے کی مجھے اجازت ہوگی اور شفاعت کا دروازہ سب سے پہلے مجھ پر کھلے گا اور سب سے پہلے میں ہی جنت میں داخل ہوں گا

شان آخر:

باوجود سبقت و اولیت آپ آخر بھی ہیں بعثت و رسالت میں

(قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے) و لکن رسول الله و خاتم النبیین (لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور انکی کتاب (قرآن) آخری کتاب ہے اور ان کا دین تمام دینوں میں آخری ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے نحن الآخرون السابقون (باوجود سب سبقتوں کے ہم آخری ہیں) اور حقیقت میں بعثت کے لحاظ سے آخریت و خاتمیت فضیلت میں اولیت و سابقیت ہے۔ کیونکہ تمام کتب اور ادیان کے آپ ﷺ ناسخ اور ماحی ہیں اور سب پر غالب اور قوی ہیں۔ آپ ﷺ کے انوار نے تمام عالم کو گھیرا ہوا ہے اور تمام عالم کو روشن کیا ہے اور آپ ﷺ کے ظہور کی مثل کسی کا ظہور نہیں اور آپ کے نور کی مثل کسی کوئی نور نہیں اور آپ ﷺ کے اسرار باطن ہیں کسی شخص کو آپ کے حال کی حقیقت کا ادراک نہیں دور و نزدیک کی ہر شے حضور علیہ السلام کے کمال اور جمال کے نظارہ میں حیران و متحیر ہے۔ وھو بکل

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

شیٔ علیم (اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے) اور حضور ﷺ تمام شیونات الٰہی احکام، صفات حق تمام اسماء و افعال اور آثار اور جملہ علوم ظاہر و باطن اول و آخر جانتے ہیں اور ان پر محیط ہیں جو اس کے مصداق ہے۔ فوق کل ذی علم علیم ہر علم کے اوپر علم والا ہے علیہ من الصلوٰۃ افضلها ومن التحیات اتمها واکملها (مقدمہ مدارج النبوت ج ا ص ۲۰۱)

حدیث نمبر ۲۸

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ عم نبی ﷺ حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں (مکہ معظمہ) سے عرضی حاضر کی کہ مجھے اذن عطا ہو تو ہجرت کر کے (مدینہ طیبہ) حاضر ہوں اس کے جواب میں حضور پر نور ﷺ نے یہ فرمان نافذ فرمایا!

یاعم اقم مکانک الذی انت فیه فان الله یختم بک الهجرة کما ختم بی النبوة اے چچا اطمینان سے رہو کہ تم ہجرت میں خاتم المہاجرین ہونے والے ہو جس طرح میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں ﷺ (جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ ص ۷۹ بحوالہ ابو یعلیٰ طبرانی و شاشی ابو نعیم و ابن عساکر و ابن النجار)

وضاحت: اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس کو خاتم المہاجرین فرمایا اسکی وجہ یہ تھی کہ حضرت عباس نے مکہ سے سب کے آخر میں ہجرت کی تھی اسکے بعد مکہ دار السلام بن گیا تھا سو اس حدیث میں بھی خاتم بہ معنی آخر ہے۔ (تبیان القرآن ج ۹ ص ۴۸۸)

حضور اکرم ﷺ آخری نبی اور آپکی اُمت آخری اُمت:

حدیث نمبر ۲۹

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! وانا آخر الانبیاء وانتم آخر الامم یعنی میں تمام نبیوں کا آخری نبی ہوں اور تم تمام اُمتوں سے آخری اُمت ہو۔ (سنن ابن ماجہ ص ۳۰۷ باب فتنہ دجال، حجۃ اللہ علی العالمین)

حدیث نمبر ۳۰

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! انکم وفیتم سبعین امة وانتم اخرها واکرمها علی الله۔

ترجمہ: تم ستر اُمتوں کو پورا کرو گے تم ان میں سب سے آخری اور اللہ کی بارگاہ میں تم سب سے بہتر اُمت ہو۔ (سنن ابن ماجہ ص ۳۲۷ باب صفۃ اُمت محمد)

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حدیث نمبر ۳۱

عن ابن عباس ان النبی ﷺ قال نحن اخر الامم و اول من یحاسب یقال این الامة الامیة ونبیها و نحن الآخرون الاولون (سنن ابن ماجہ ص ۳۲۷)

حدیث نمبر ۳۲

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! شب اسریٰ مجھے میرے رب نے نزدیک کیا یہاں تک کہ مجھ میں اور اس میں دو کمان بلکہ کم کا فاصلہ رہ گیا ارشاد فرمایا!

یا حبیبی یا محمد قلت لبیک یا رب اے میرے محبوب اے محمد میں نے عرض کیا لبیک یا رب قال غمک ان جعلتک اخر النبین فرمایا قال حبیبی غم امتک ان جعلتهم کیا تجھے اس بات کا غم ہوا کہ میں نے تجھے سب پیغمبروں کے پیچھے بھیجا۔ قلت یارب لا میں نے عرض کیا نہیں میرے رب۔ قال حبیبی غم امتک ان جعلتهم اخر الامم۔ ارشاد فرمایا میرے محبوب کیا تیری اُمت کو اس کا رنج ہوا کہ میں نے انہیں سب اُمتوں سے پیچھے رکھا قلت یارب لا میں نے عرض کی نہیں اے میرے رب۔ قال ابلغ امتک عنی السلام واخبرهم انی جعلتهم اخر الامم لافضح الامم عندهم و لا افضحهم عند الامم اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اپنی اُمت کو خبر دے کہ میں نے انہیں پیچھے اس لیے رکھا کہ اور اُمتوں کو ان کے سامنے رسوا کروں اور انہیں اور کے سامنے رسوائی سے محفوظ رکھوں۔ (کنز العمال ج ۱۱ ص ۴۳۹ رقم الحدیث ۳۲۱۱۱، الدر المنثور ج ۳ ص ۱۵۸، تجلی یقین ص ۴۵)

فائدہ: شب معراج قرب خاص میں اللہ عزوجل کا اپنے محبوب سے فرمانا کہ جعلتک اخر النبین کہ میں نے تمہیں سب انبیاء سے متاخر کیا اور تیری اُمت کو سب اُمتوں سے پیچھے کیا آپ ﷺ کے خاتم النبیین اور اُمت محمدی کے آخری اُمت ہونے پر واضح دلیل ہے کہ نہ تو حضور کے بعد قیامت تک کسی نئے نبی نے آنا ہے اور نہ ہی کسی اور اُمت نے۔

خطبہ حجۃ الوداع میں اعلان ختم نبوت:

حدیث ۳۳

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم ﷺ حجۃ الوداع کے دن خطبہ میں ارشاد فرمایا! ایها الناس انه لانبی بعدی ولا اُمة بعدکم الا فاعبدوا ربکم و صلوا خمسکم و صوموا شهرکم

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وادوا ذکوٰۃ اموالکم طیبۃً بھا انفسکم واطیعوا ولاۃ امرکم تدخلوا جنۃ ربکم ۔اے لوگوں بے شک میرے بعد نہ کوئی نبی ہوگا اور نہ تمہارے بعد کوئی اُمت پس تم اپنے رب کی عبادت کرو پانچ نمازیں ادا کرو ماہ رمضان کے روزے رکھو اپنے اموال کی زکوۃ بخوشی ادا کرو اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے ۔(کنزالعمال ج۵ص۲۹۵)

شب معراج سیاح لامکاں ﷺ کا حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے خطاب اور اپنے آخری نبی ہونے کا آفاقی اعلان:

حدیث نمبر ۳۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث معراج میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شب معراج حضرات انبیاء علیہم السلام کے سامنے خطبارشاد فرمایا!

الحمد للہ الذی ارسلنی رحمۃ للعلمین و کافۃ للناس بشیراً و نذیراً وانزل علی الفرقان فیہ بیان لکل شئی و جعل امتی خیر اُمۃ اخرجت للناس و جعل امتی امۃ وسطاً و جعل امتی ھم الاولین والاخرین و شرح لی صدری ووضع عنی وزری ورفع لی ذکری وجعلنی فاتحاً وخاتما ۔تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے رحمۃ للعالمین بنایا اور تمام لوگوں کے لیے بشیر ونذیر بنایا ۔مجھ پر قرآن نازل کیا جس میں ہر چیز کا بیان ہے اور میری اُمت کو خیر اُمت بنایا جو لوگوں کے نفع کے لیے بنائی گئی ہے اور میری اُمت کو معتدل اُمت بنایا اور میری اُمت کو اول اور آخر کیا اور اس نے میرا سینہ کھول دیا میرا بوجھ اتار دیا اور میرے لیے میرا ذکر بلند کیا اور مجھ کو افتتاح کرنے والا اور (نبیوں) کو ختم کرنے والا بنایا ۔(المواہب اللدنیہ ج۲ ص۳۶۲، حجۃ اللہ علی العالمین ص ۲۲۶ دارالکتب العلمیہ)

جانوروں کا اعلان کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں:

حدیث نمبر ۳۵

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام کی محفل میں تشریف فرما تھے کہ بنی سلیم کا ایک بدو ضب (گوہ) شکار کر کے لایا اور کہا لات وعزی کی قسم میں آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا جبتک کہ یہ گوہ آپ پر ایمان نہ لائے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ضب (گوہ) تو اس نے فصیح عربی زبان میں جسے تمام حاضرین سمجھ رہے تھے جواب دیا لبیک و سعدیک یا رسول رب العالمین فرمایا من تعبد تو کس کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عبادت کرتی ہے؟ تو اس نے کہا! الذی فی السماء عرشہ و فی الارض سلطانہ و فی البحر سبیلہ و فی الجنۃ رحمتہ و فی النار عذابہ میں اس ذات کی عبادت کرتی ہوں جس کا عرش آسمان میں سلطنت وحکومت زمین میں جس کا راستہ سمندر میں جسکی رحمت جنت اور عذاب جہنم میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا الضمن انا بھلا یہ تو بتا کہ میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا! آپ رب العالمین کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں جس نے آپ کی تصدیق کی وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے تکذیب کی وہ نقصان و گھاٹے میں رہا پس یہ سن کر وہ بدو ایمان لے آیا۔ (کنز العمال ج ۱۲ ص ۳۵۵، حجۃ اللہ علی العالمین)

حدیث نمبر ۳۶

ابن منظور سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح فرمایا تو سیاہ رنگ کا ایک گدھا آپ ﷺ کے ہاتھ آیا رسول اللہ ﷺ نے اس گدھے سے کلام فرمایا اس گدھے نے بھی جوابا کلام کیا نبی کریم ﷺ نے اس سے نام پوچھا تو اس نے کہا یزید بن شہاب اللہ تعالیٰ نے میرے جد کی نسل سے ستر گدھے پیدا کیے جن پر کسی نہ کسی نبی نے ہی سواری فرمائی اور میں بھی اُمید رکھتا ہوں کہ آپ ﷺ مجھ پر سواری فرمائیں گے کہ اب ہماری نسل میں سوائے میرے اور کوئی نہیں ولا من الانبیاء غیرک اور نہ ہی آپ کے سوا کوئی نبیوں میں باقی رہا آپ سے پہلے میں ایک یہودی کی ملکیت تھا جسے میں جان بوجھ کر گرا دیا کرتا تھا وہ مجھے بھوکا رکھتا اور میری پیٹھ پر مارتا تھا تو نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا! انت یعفور کہ اب تیرا نام یعفور ہے۔ رسول اللہ ﷺ اسے کسی آدمی کو بلانے کے لیے بھیجتے تو وہ اس شخص کے دروازے پر اپنا سر ٹکراتا جب صاحب خانہ باہر نکلتا تو وہ گدھا اسے اشارے سے بتاتا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو پھر جب نبی کریم ﷺ کا وصال ہو گیا تو وہ ابی الہیثم بن التیہان کے کنویں پر آیا اور اسی غم میں اپنے آپ کو کنویں میں گرا دیا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین از علامہ نبہانی ص ۳۳۰ بحوالہ ابن عساکر)

بروز قیامت شان خاتم النبیین:

حدیث نمبر ۳۷

بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث مبارکہ جس میں تفصیلاً واقعہ شفاعت کا ذکر ہے کہ الفاظ ہیں کہ فیاتون محمداً ﷺ فیقولون یا محمد انت رسول اللہ و خاتم الانبیاء وقد غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر اشفع لنا الی ربک الا تری الی ما نحن فیہ تو لوگ حضرت محمد ﷺ کے حضور حاضر ہو کر عرض گزار ہوں گے اے محمد ﷺ آپ انبیاء کرام میں سب سے آخری نبی ہیں اور

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اس کے رسول آپ کے لیے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیئے گئے تھے لہذا اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت فرمائیے کیا آپ نے ملاحظہ نہیں فرمایا کہ ہم کس حال کو پہنچ گئے ہیں پس میں اس کام کے لیے چل پڑوں گا اور عرش اعظم کے نیچے آکر اپنے رب عزوجل کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا پھر اللہ تعالیٰ مجھ سے اپنی ایسی حمدیں اور حسن ثنا ظاہر فرمائے گا جو مجھ سے پہلے کسی پر ظاہر نہیں فرمائی ہوگی پھر مجھ سے فرمایا جائے گا یا محمد ارفع رأسک سل تعط واشفع تشفع اے محمد ﷺ اپنا سر اٹھاؤ مانگو کہ تمہیں دیا جائے گا شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی فارفع رأسی فاقول پس میں سر اٹھا کر عرض کروں گا!

امتی یارب امتی یارب امتی یارب

اے میرے رب میری اُمت میری اُمت میری اُمت

پھر فرمایا جائے گا! یا محمد ادخل من اُمتک من لا حساب علیھم من الباب الایمن من ابواب الجنة وھم شرکاء الناس فیما سواہ ذالک من الابواب اے محمد اپنی اُمت کے ان لوگوں کو جنکا کہیں حساب نہیں لینا باب ایمن سے داخل کرو جو جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور وہ دوسرے لوگوں کیساتھ جنت میں دوسرے دروازوں سے بھی جا سکتے ہیں پھر آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے بے شک جنت کے ہر دروازے کی چوڑائی اتنی ہے جتنا مکہ مکرمہ اور حمیر کے درمیان فاصلہ ہے یا مکہ معظمہ سے بصری جتنی دور ہے۔ (بخاری ج ۲ ص ۶۸۴ باب تفسیر سورہ بنی اسرائیل)

وضاحت بروز قیامت بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں تمام لوگوں کا حاضر ہو کر یا محمد انت رسول اللہ و خاتم النبیین کہہ کر طالب شفاعت ہونا آپ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر واضح دلیل ہے کہ آپ آخری نبی ہیں اور حضور علیہ السلام کے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر ۳۸

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ یہ آیت پڑھتے واذ اخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نوح (الاحزاب) تو آپ فرمایا کرتے کہ مجھ سے خیر کی ابتدا کی گئی ہے اور میں بعثت میں سب نبیوں میں آخر ہوں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث ۳۱۷۵۳)

حدیث نمبر ۳۹

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اذا صلیتم علی فاحسنوا الصلوٰۃ فانکم لا تدرون لعل ذالک یعرض علی کہ جب تم مجھ پر درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو تم کو معلوم نہیں کہ یہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے (پھر درود شریف کی تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اسطرح پڑھو!

اللھم اجعل صلواتک ورحمتک و برکاتک علی سید المرسلین و امام المتقین وخاتم النبیین عبدک و رسولک امام الخیر و قائد الخیر و رسول الرحمۃ اللھم ابعثہ المقام المحمود لیغبطہ بہ الاولون والاخرون ۔(القول البدیع ص ۱۲۶، سعادۃ الدارین ص ۷۹)

فائدہ: اس جگہ آپ ﷺ نے اپنے خاتم النبیین ہونے کی وضاحت فرمائی جو آپ کے آخری نبی ہونے پر واضح ہے۔

حدیث نمبر ۴۰

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک بیان فرماتے تو طویل حدیث بیان فرماتے تو قال بین کتفیہ خاتم النبوۃ وھو خاتم النبیین۔

ترجمہ: اور فرمایا رسول اللہ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ ﷺ تمام انبیا کو ختم کرنے والے تھے

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar